پشاور، کوئٹہ اور وزیرستان میں دہشت گردی، 54 جاں بحق

100 سے زائد زخمی

ہزارہ ٹاؤن میں امام بارگاہ کے قریب خودکش حملہ آور نے روکنے پر خود کو اڑالیا، درجنوں دکانیں، گاڑیاں تباہ، 3 بچوں، 9 خواتین سمیت 28 افراد جاں بحق، 20 زخمیوں کی حالت تشویشناک

بڈھ بیر میں ایف سی کے قافلے کو بارود سے بھری گاڑی سے نشانہ بنایا گیا، 5 بچوں سمیت 18 ہلاک، وانا اور میر علی میں سڑک کنارے نصب بم پھٹنے سے 4 سیکورٹی اہلکاروں سمیت 8 افراد جاں بحق

کوئٹہ (ایجنسیاں/ جنگ نیوز) صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں ہزارہ ٹاؤن کے علاقے علی آباد میں امام بارگاہ کے قریب خودکش بم دھماکے کے نتیجے میں کم از کم 28 افراد جاں بحق اور 65 سے زائد زخمی ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 3 بچے اور 9 خواتین بھی شامل ہیں۔ دھماکا انتہائی شدید تھا، خودکش حملہ آور کو روکنے کی کوشش کی گئی تاہم اس نے پرہجوم مقام پر خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ قریبی عمارتوں اور دکانوں کو شدید نقصان پہنچا۔ ہلاک ہونے والوں میں دو خواتین بھی شامل ہیں، زخمیوں میں سے 20 کی حالت تشویش ناک ہے اور ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے۔ دھماکے کے بعد علاقے کی بجلی منقطع ہوگئی اور فائرنگ کی آوازیں بھی سنی گئیں۔ زخمیوں کو فوری طبی امداد کیلئے اسپتال منتقل کردیا گیا۔ دھماکے کے فوری بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا جب کہ مزید دھماکوں کے پیش نظر میڈیا اور امدادی کارکنوں و رضا کاروں کو فوری طور پر دھماکے کی جگہ جانے سے روک دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے نواح میں ہزارہ ٹاؤن میں امام بارگاہ کے نزدیک خودکش دھماکے میں 24 افراد جاں بحق جبکہ 65 سے زائد زخمی ہوگئے۔ دھماکے سے کئی گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے، درجنوں دکانوں اور مکانات کو نقصان پہنچا۔ حملہ آور نے ابوطالب امام بارگاہ کے قریب خودکش دھماکا کیا۔ دھماکے کے بعد علاقے میں فائرنگ کی آوازیں سنی گئیں۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی نے واقعے کے خلاف صوبے بھر میں تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔

پشاور/وانا (ایجنسیاں جنگ نیوز) خیبر پختونخوا کے علاقے بڈھ بیر میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر بارود سے بھری گاڑی، جنوبی وزیرستان کے علاقے وانا اور شمالی وزیرستان کے میر علی میں سڑک کنارے نصب بم پھٹنے سے مجموعی طور پر 25 افراد جاں بحق اور 58 زخمی دہشت گردوں نے بارودی مواد سے بھری گاڑی میں مارٹر گولے بھی رکھے تھے تاکہ جانی نقصان کو کئی گنا بڑھایا جاسکے۔ پشاور میں دہشتگردوں نے سیکورٹی فورسز کے قافلے سے بڈھ بیر تھانے کے قریب بارود سے بھری گاڑی ٹکرادی جس کے نتیجے میں 5 بچوں، ایک خاتون اور سیکورٹی اہلکاروں سمیت 18 افراد جاں بحق اور 46 زخمی ہوئے۔ دھماکے میں 40 کلوگرام بارودی مواد استعمال کیا گیا جس کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ 10 گاڑیاں اور درجنوں دکانیں تباہ ہوگئیں۔ زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ایف سی کے قافلے کو بازار میں نشانہ بنایا گیا جس کی وجہ سے عام شہریوں کی ہلاکت زیادہ ہوئی۔ اتوار کی وجہ سے دھماکے کے وقت بازار میں زیادہ رش تھا۔ ادھر جنوبی وزیرستان کے علاقے وانا میں سڑک کنارے نصب بم پھٹنے سے 4 افراد جاں بحق ہوئے۔ شمالی وزیرستان میں بھی سڑک کنارے نصب بم کے ذریعے سیکورٹی فورسز کے قافلے کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں 4 سیکورٹی اہلکار جاں بحق اور 12 زخمی ہوگئے۔ صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم نواز شریف نے بم دھماکوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان حملوں سے دہشتگردی کے خاتمے کے حکومتی عزم کو کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ صوبائی وزیر اطلاعات شوکت یوسفزئی نے بتایا کہ دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کی تین گاڑیوں کو نشانہ بنایا، دھماکے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور سرچ آپریشن شروع کردیا۔ پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لے لیا اور تحقیقات کے لئے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا۔ بڈھ بیر میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر حملے کے نتیجے میں زخمی ہونے والوں میں سے بعض کی حالت نازک ہے جس کے باعث ہلاکتوں میں اضافہ کا خدشہ ہے۔ اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔ وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان نے آئی جی خیبر پختونخوا سے دھماکے کی رپورٹ طلب کرلی۔ اتوار کو بڈھ بیر میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے حملے کے بعد مقامی لوگوں اور ریسکیو ٹیموں نے زخمیوں اور لاشوں کو لیڈی ریڈنگ اسپتال منتقل کیا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق زخمیوں میں بعض کی حالت نازک ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق شہید ہونے والوں میں 5 بچے بھی شامل ہیں۔ زخمی ہونے والوں میں سیکیورٹی اہل کار بھی شامل ہیں، جنھیں سی ایم ایچ منتقل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق دہشت گرد حملہ آوروں کا ہدف سیکورٹی فورسز کا قافلہ تھا۔ پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے مطابق دھماکے کے بعد حملہ آوروں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا۔ دھماکے میں 10 گاڑیاں تباہ ہوگئیں اور قریب واقع کئی دکانوں کو شدید نقصان پہنچا۔ ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کا قافلہ کوہاٹ سے پشاور آرہا تھا۔ حملہ بارود سے بھری گاڑی کے ذریعے کیا گیا۔ سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کئے۔ عینی شاہدین کے مطابق سیکورٹی فورسز کا قافلہ بڈھ بیر تھانے کے قریب پہنچا تو زوردار دھماکہ ہوگیا۔ دھماکے کے نتیجے میں اطراف میں موجود دکانیں اور گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہوگئیں۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کی اس کارروائی کے لئے 40 کلوگرام دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا جو ایک گاڑی میں رکھا گیا تھا۔ دہشت گردوں نے بارودی مواد سے بھری گاڑی میں مارٹر گولے بھی رکھے تھے تاکہ جانی نقصان کو کئی گنا بڑھایا جاسکے۔ دوسری جانب صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد نواز شریف، وزرائے اعلیٰ پرویز خٹک، شہباز شریف، ڈاکٹر عبدالمالک، سید قائم علی شاہ، تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما اسفند یار ولی، جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمن، مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، امیر جماعت اسلامی منور حسن، مسلم لیگ زیڈ کے سربراہ اعجاز الحق، عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید احمد، وفاقی وزراء چوہدری نثار علی خان، سینیٹر پرویز رشید، خواجہ سعد رفیق، شاہد خاقان عباسی، ریاض حسین پیرزادہ، سردار محمد یوسف، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، ڈپٹی اسپیکر جاوید مرتضیٰ عباسی سمیت متعدد سیاسی و مذہبی رہنماؤں نے دھماکے کی مذمت کی ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھیے